السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بائیس برس کا ایک نوجوان ہوں اورنامردی وجنسی کمزوری کا مریض ہوں جوکہ تقریباً 35 فیصد ہے طبی معائنہ کے بعد میرے لئے کئی مقوی ادویہ تجویز کی گئی ہیں جو کبھی کبھی بہت محرک ثابت ہوتی ہیں تو کیا ان کے استعمال میں کوئی گناہ تو نہیں ؟ اور اگر میں کسی شریف زادی سے نکاح کرلوں تو کیا اس میں کوئی گناہ تو نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے آپ میں جس قدر جنسی قوت کو پیدا کیا ہے، آپ اس پر راضی ہوں، جنسی شہوت کے اعتبار سے انسانوں میں بہت زیادہ فرق ہے کچھ لوگوں میں جنسی شہوت بے حد زیادہ ہوتی ہے اور کچھ میں بہت کم اور کچھ میں بالکل نہیں ہوتی، میں سمجھتا ہوں کہ علاج اور داؤں سے ساری زندگی جنسی شہوت کو تیز نہیں رکھا جاسکتا بلکہ ان سے محض مختصر سے وقت کے لئے کام لیا جاسکتا ہے اور پھر پہلی سی حالت ہی ہوجاتی ہے لہذا اگر آپ میں جنسی شہوت ہے خواہ کم ہی ہو تو آپ شادی کرسکتے ہیں اور مہینے یا دو مہینے بعد مباشرت ہی کافی ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص181

محدث فتویٰ